رمضان اور عید الفطر

مولانا وحید الدّین خاں

CPS International
centre for peace & spirituality
www.cpsglobal.org

Al-Risala
www.alrisala.org

GOODWORD
www.goodwordbooks.com

Bringing you a splendid range of Islamic books and children's products

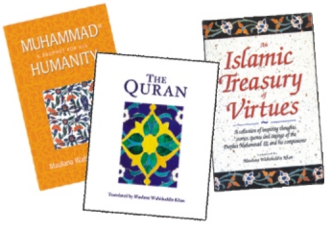

Islamic Books

DVDs and VCDs

Children's Books and Games

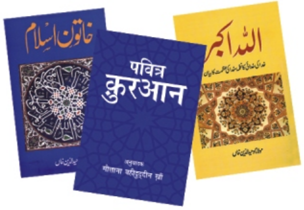

Urdu and Hindi Books

We welcome you to our bookstore, it is open all seven days from 10 am to 8 pm.

Goodword Books
1, Nizamuddin West Market, New Delhi - 110 013
Tel. 2435 6666, 4182 7083 email: info@goodwordbooks.com

www.goodwordbooks.com

رمضان اور عید الفطر

حضرت ابو ہریرہ کی ایک طویل روایت مسند احمد میں آئی ہے۔ اِس روایت کا ایک حصہ یہ ہے: يُغفر لهم في آخر ليلة من رمضان۔ قيل: يا رسول الله، أهي ليلة القدر۔ قال: لا، ولكنّ العاملَ إنّما يُوفى أجره إذا قضى عمله (رقم الحديث: 7904) یعنی رمضان کی آخری رات میں روزے دار بندوں اور بندیوں کی مغفرت کردی جاتی ہے۔ کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول، کیا اِس رات سے مراد شبِ قدر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ نہیں، بلکہ عمل کرنے والا جب عمل کرتا ہے، تو عمل کے پورا ہونے کے بعد اُس کو اُس کا پورا اجر دے دیا جاتا ہے۔

اِس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ امتِ محمدی کے وہ افراد جو روزے کی مطلوب اسپرٹ کے ساتھ روزہ رکھیں، مہینے کی آخری رات میں ان کے عمل کا پورا اجر ان کے ریکارڈ میں لکھ دیا جاتا ہے۔ رمضان کے مہینے کی اِس آخری رات کو دوسری حدیث میں 'ليلة الجائزة' (البيهقي) کہا گیا ہے، یعنی انعام کی رات۔ ہر نیک عمل پر اللہ اپنے بندوں کو انعام دیتا ہے۔ رمضان کی عبادت کی اہمیت کی بنا پر اِس حدیث میں اس کے انعام کا ذکر خصوصی انداز میں کیا گیا۔

عام طور پر ایسا ہوتا ہے کہ جب رمضان کا مہینہ ختم ہوجاتا ہے، تو عید سے پہلے کی رات کو لوگ غفلت میں یا تماشے میں گزارتے ہیں۔ وہ اس میں شاپنگ کی دھوم مچاتے ہیں۔ یہ حدیث اِس قسم کی غفلت کے لیے ایک انتباہ (warning) کی حیثیت رکھتی ہے۔ انعام کی اِس رات کا بہتر استعمال یہ ہے کہ اُس رات کو زیادہ سے زیادہ دعا اور عبادت میں گزارا جائے، اور پورے مہینے کا محاسبہ کیا جائے، اور نئے سال کی دوبارہ منصوبہ بندی کی جائے۔ اِس رات کو مسرفانہ شاپنگ جیسی چیزوں میں گزارنا، اِس بابرکت موقع کا ضیاع بھی ہے اور اُس کی ناقدری بھی۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ رمضان کے مہینے کو اُس کی مطلوب اسپرٹ کے ساتھ گزاریں، وہ کبھی اِس کا تحمل نہیں کرسکتے کہ رمضان کی آخری رات کو وہ غفلت اور تفریح میں گزار دیں۔ ان کے لیے مہینے کی آخری رات دعا اور عبادت کی رات ہوگی، نہ کہ غفلت اور تفریح کی رات۔

رمضان کے بارے میں حضرت انس بن مالک سے ایک طویل روایت حدیث کی کتابوں میں نقل ہوئی ہے۔ اُس حدیث کا ایک حصہ یہ ہے:

یعنی جب اُن کی عید کا دن آتا ہے، یعنی عید الفطر کا دن، تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے اُن پر فخر کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے: اے میرے فرشتو، اُس عامل کی جزا کیا ہے جس نے اپنے عمل کو پورا کردیا۔ فرشتے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب، اُس کی جزا یہ ہے کہ اُس کو اُس کے عمل کا پورا بدلہ دے دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ اے میرے فرشتو، میرے بندوں اور میری بندیوں نے میرے اُس فرض کو ادا کر دیا جو اُن پر عائد تھا، پھر وہ نکلے ہیں دعا کے ساتھ مجھ کو پکارتے ہوئے۔ میری عزت اور میرے جلال کی قسم، میرے کرم، میرے علوِ شان اور میرے بلند مقام کی قسم، میں ضرور اُن کی پکار کو سنوں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ: تم لوگ واپس جاؤ، میں نے تم کو بخش دیا اور میں نے تمھارے سیّات کو حسنات میں تبدیل کردیا۔ پس وہ لوگ اِس طرح لوٹتے ہیں کہ اُن کی مغفرت ہوچکی ہوتی ہے۔ (رواه البيهقي في شعب الإيمان، رقم الحديث: 3717)۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ رمضان کے مہینے کو اُس کی مطلوب اسپرٹ کے ساتھ گزاریں، وہ کبھی اِس کا تحمل نہیں کرسکتے کہ رمضان کی آخری رات کو وہ غفلت اور تفریح میں گزار دیں۔ ان کے لیے مہینے کی آخری رات دعا اور عبادت کی رات ہوگی، نہ کہ غفلت اور تفریح کی رات۔

رمضان کے خاتمے کے بعد عید الفطر کا دن ایک عظیم خوش خبری بن کر آتا ہے، ابدی انعام کی خوش خبری۔ یہ ابدی انعام اللہ کے اُن بندوں اور بندیوں کے لیے ہے جو رمضان کے مہینے میں مطلوب روزے کے ذریعے اپنے لیے اُس کا استحقاق ثابت کریں۔

Watch Maulana Wahiduddin Khan on

ETV Urdu

Tue and Wed 10.30 pm
Sat and Sun 6.00 am

Watch Maulana Wahiduddin Khan's lectures live on **USTREAM**.tv

English — Saturday 5.30 pm (IST)
Urdu — Sunday 10.30 pm (IST)

Visit alrisala.org for the ustream link